گھریلو تشدد کی وجوہات اور سدباب

سروے کی روشنی میں

ویمن کمیشن جماعت اسلامی پاکستان

منصورہ ملتان روڈ لاہور فون نمبر:042-5419520

تعارف

آج کی دنیا عورت اور اس کے مسائل کو اجاگر کرنے۔ان کو سمجھنے اور سلجھانے کی دنیا ہے۔اس کی حیثیت مقام اور مرتبہ ہر معاشرے اپنے طور پر زیر بحث لارہے ہیں۔عورت اور خاندان یہ آج کا اہم موضوع ہے۔گھر اور خاندان عورت کی پناہ گاہ ہیں۔اگر اس پناہ گاہ میں کوئی بھی دراڑ آئے تو وہ یقیناً پریشانی کا باعث ہے۔اور اس کو دور کرنے کی جد و جہد معاشرہ مل کر کرنی ہو گی۔

کیا گھروں میں تشدد موجود ہے؟ اگر ہے تو کتنا؟

وجوہات کیا ہیں؟ سد باب کیا ہو؟

ویمن کمیشن جماعت اسلامی نے اپنے مقاصد و اہداف کے لحاظ سے معاشرے کے سلگتے ہوئے مسئلے کی وجوہات جاننے اور ان کے سد باب کے لیے سروے کا اہتمام کیا ہے۔

یہ کام ہماری سندھ کمیشن کی نگران محترمہ عطیہ نثار صاحبہ نے اپنی ٹیم کے ممبران مہ جبین کمال، ڈاکٹر فرح اسلم، ماہرخ اختر ، نائلہ اقتدار، کوثر مسعود، عائشہ بیگم، اور رقیہ نذیر کے تعاون سے انجام دیا۔

ہم ادارہ معارف اسلامی کے بہت شکرگزار ہیں جن کے تعاون سے یہ سروے پایہ تکمیل تک پہنچا۔

کمیشن اپنے ان لوگوں کی شدید محنت کے لیے شکر گزار ہے ہم اپنے پلیٹ فارم سے کوشش کریں گے کہ اس سروے کے نتائج کی روشنی میں معاشرے اور پالیسی ساز اداروں کو متوازن اور معتدل سوچ دے سکیں۔

کنوینئر

عافیہ سرور

ویمن کمیشن جماعت اسلامی پاکستان

گھریلو تشدد کی وجوہات اور سدباب

گھریلو تشدد کی صورتحال ہم گزشتہ صفحات میں پیش کر چکے ہیں۔آیئے اب ہم وجوہات کو سروے کی روشنی میں دیکھتے ہیں۔

❖ **جو مرد اپنی بیویوں کو چھوڑ اور بدسلیقہ کہتے ہیں ان کی اکثریت نسبتاً کم تعلیم یافتہ ہوتی ہے۔ہاں کا جواب دینے والوں کی تفصیل اس طرح سے ہے۔**

میٹرک سے تعلیم یافتہ مرد کا تناسب ہے۔	16٪
میٹرک تا انٹر تعلیم یافتہ مرد کا تناسب ہے	11٪
گریجویٹ یا اعلیٰ تعلیم یافتہ مرد کا تناسب ہے	10٪

لیکن خواتین میں یہ تناسب بدل جاتا ہے۔وہ عورتیں جن کے شوہر انہیں پھوہڑ اور بدسلیقہ کہتے ہیں ، وہ یا تو کم تعلیم یافتہ تھیں یا اعلیٰ تعلیم یافتہ درمیانے درجے کی تعلیم یافتہ خاتون نسبتاً کم متاثر رہی۔متاثرہ خواتین میں تناسب کچھ اس طرح سے ہے۔

میٹرک سے کم تعلیم حاصل کرنے والی خواتین میں تناسب ہے۔	15٪
میٹرک تاانٹر میں تناسب ہے۔	10٪
گریجویٹ یا اعلی تعلیم یافتہ عورت کا تناسب ہے	16٪

یعنی یہاں پر اعلیٰ تعلیم یافتہ کو کوئی خاص فائدہ اس سلسلے میں نہیں پہنچ رہا۔

❖ **جو مرد اپنی بیویوں کے بارے میں ہر وقت یہ جاننا چاہتے ہیں کہ وہ کہاں ہیں اور وہ کیا کررہی ہیں یہاں میٹرک سے کم اور اعلیٰ تعلیم یافتہ مرد ہی زیادہ اپنی بیویوں کی جاسوسی کرتے ہیں کہ وہ کہاں ہیں۔ہاں کا جواب دینے والوں کا تناسب کچھ اس طرح سے ہے۔**

میٹرک سے کم تعلیم یافتہ مرد کا تناسب ہے 22٪

میٹرک تا انٹر مرد کا تناسب ہے 13٪

گریجویٹ یا اعلی تعلیم یافتہ مرد کا تناسب ہے 18٪

جبکہ یہاں تعلیم یافتہ عورت نسبتاً کم تعلیم یافتہ خاتون کے مقابلے میں بہتر پوزیشن میں ہیں۔

❖ **جن عورتوں کے مرد ہر وقت ان کے بارے میں جانا چاہتے ہیں کہ وہ کہاں ہیں۔ان کا تناسب درج ذیل ہے۔**

میٹرک سے کم تعلیم حاصل کرنے والی خواتین میں تناسب ہے۔ 19٪

میٹرک تا انٹر میں تناسب ہے۔ 16٪

گریجویٹ یا اعلی تعلیم یافتہ عورت کا تناسب ہے 08٪

یہ بھی عام تاثر پایا جاتا ہے کہ مذہبی لوگ سخت اور شدت پسند ہوتے ہیں لیکن مذہب کی پابندی کرنے والوں میں تناسب کچھ اس طرح سے ہے۔

مذہب کی پابندی کرنے والوں میں تناسب ہے۔ 11٪

آزاد خیال(لبرل) لوگوں میں تناسب ہے۔ 18٪

یعنی نسبتاً مذہبی آدمی ایک لبرل آدمی کے مقابلے میں بہتر رویے کا مالک ہے

❖ یہ جاننا بھی آپ کے لیے دلچسپی کا باعث ہو گا کہ وجوہات میں ایک وجہ انسان کی عمر بھی ہے۔ بڑھتی ہوئی عمر بھی انسانوں کے رویے میں تبدیلی لاتی ہے۔یہ ایک فطری رد عمل ہوتا ہے۔اس کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔اس کا تناسب درج ذیل ہے۔

ہاں کا جواب دینے والے 31 سال سے کم عمر میں تناسب ہے۔ 11٪

31سے 50 سال کی عمر میں تناسب ہے۔ 15٪

51سے60 میں بڑھ کر یہ تناسب ہے۔ 51٪

ہمارا یہ بھی خیال تھا کہ ایسی فیملی میں جہاں میاں، بیوی اور بچوں کے علاوہ بھی کوئی اور فرد بھی رہتا ہے۔وہاں زیادہ مسائل ہوتے ہیں لیکن ہمیں حیرت ہوئی کہ جوائنٹ فیملی وغیرہ میں تناسب اس طرح سے ہیں۔

فیملی میں تناسب ہے۔ 12٪

علیحدہ گھرانوں میں تناسب ہے۔ 15٪

جوائنٹ فیملی سسٹم میں تناسب بڑھ کر ہو جا تا ہے۔ 14٪

یعنی ایک گھر میں کئی کئی خاندان رہتے ہیں اور مسائل کچھ بڑھ جاتے ہیں۔

❖ **معاشی اتار چڑھاؤ بھی گھر کے حالات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔یہ ہمارا اپنا تاثر تھا۔اس لیے تشدد کی صورتحال جاننے کے لیے ہم نے اس پہلو کو بھی سامنے رکھا اور دیکھیں کہ معاشی پوزیشن، رویّوں پر کس طرح اثر انداز ہوتی ہے؟ ہوتی بھی ہے کہ نہیں؟**

اپنی بیویوں کو پھوہ ڑ اور بدسلیقہ کہنے والے 20٪ ہیں جو کہ بڑے کاروبار اور فیکٹریوں کے مالک ہیں اور یہ تناسب سب سے زیادہ ہے۔جبکہ سب سے کم تناسب درمیانے درجے کے کاروباری اور تعلیم یافتہ افراد کے درمیان ہے۔یہاں یہ تناسب 4٪ ہے جبکہ اس کے بعد جیسے جیسے معاشی صورتحال کمزور ہوتی جاتی ہے۔یہ تناسب بڑھتا جاتا ہے۔کم آمدنی والے افرادمیں10 ٪ معمولی اور کمزور ملازمت پیشہ میں 15٪ ہے جبکہ ریڑھی فروش یا اس درجہ کی معاشی حیثیت والے افراد میں19 ٪ موجود ہیں۔گویا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اگر انسانوں کی بنیادی ضرورتیں پوری ہورہی ہوں تو ان کے رویوں میں بھی اعتماد

رہتا ہے ورنہ انتشار نظر آتا ہے۔ہاں اگر یہی چیز بہت بڑھ جائے تو معاشرے کے لیے مضر ثابت ہونے لگتا ہے۔

یہی تناسب لگ بھگ دوسرے سوالات کا بھی ہے۔مثلا دوسروں کے سامنے بے عزت کرنا، رقم کے سلسلے میں اعتماد نہ کرنا۔ دوستوں اور خاندان والوں سے ملنے جلنے میں رکاوٹ ڈالنا وغیرہ۔اس لیے ہم گزشتہ صورتحال کو صرف پھوہڑ اور بدسلیقہ کہنے والوں کے تناظر میں نہ دیکھیں بلکہ یوں سمجھیں کہ جو افراد جذباتی اور نفسیاتی طور پر اپنی عورتوں کو پریشان کرتے ہیں ان کی تعلیمی معاشی اور معاشرتی صورتحال ان پر کس درجہ اثر انداز ہوتی ہے۔

❖ اب ہم جسمانی تشدد کی طرف آتے ہیں۔ تشدد غلط ہے خواہ اس کا کوئی بھی جواز پیش کیا جائے۔

تشدد غلط ہے ----- خواہ وہ کم ہو یا زیادہ۔

تشدد غلط ہے ----- خواہ وہ گھر میں ہو یا باہر۔

تشدد غلط ہے ----- خواہ جواز بھی ہو۔

اسی لیے تشدد کی وجوہات پیش کرتے وقت ہرگز ہمیں یہ کہنا نہیں چاہیے کہ فلاں افراد فلاں مشکل میں تھے اس لیے ان کے تشدد کو قبول کرلیا جائے یا ان کے لیے رعایت رکھی جائے بلکہ ان وجوہات کو پیش کرنے کا مقصد وجوہات دور کرنے کے لیے منصوبہ بندی کی طرف متوجہ کرنا ہے۔ڈاکٹر ہر بیماری کی وجوہات تلاش کرتا ہے تا کہ سدباب ہو سکے۔سب سے پہلی بات تو یہ کہ یہ خیال دل سے نکالا جائے کہ کیونکہ عورت گھر اور خاندان میں رہتی ہے اور وہاں تشدد ہوتا ہے۔اس کی وجہ گھر ہے۔وہ خاندان ہے یا خاندانی نظام ہے۔اگر وجہ گھر، خاندان اور خاندانی نظام ہوں تو ہماری ستر، اکہتر (71-70) فیصد خواتین اپنے گھروں میں اتنی مطمئن اور خوش نہ ہوتیں۔

آج اگر گھروں میں جائیں تو عورت اپنے گھر، اپنے گھر کے سامان ، اپنی اشیائے ضرورت ، اپنی آسائش اور اپنے بچوں میں گھری ہوئی ہے اس میں سے کوئی چیز اس سے دور ہونے لگے چاہے اس کا شوہر اور بچے ہوں یا اس کے پاس موجود اشیاء ہوں وہ بے چین ہو جاتی

ہے جتنی کہ وہ عورت جو تشدد کی شکایت کرتی ہے وہ بھی اپنی زندگی اور اپنے جینے کا سامان گھر میں ہی چاہتی ہے جیسے مچھلی پانی کے بغیر نہیں رہ سکتی اسی طرح عورت بھی گھر اور خاندان کے بغیر نہیں رہ سکتی چاہے جتنے جتن کر لیے جائیں آج ملکی و غیر ملکی ،مشرقی مغربی ،مسلم اور غیر مسلم ،گھر یلویا ملازمت پیشہ جس سے چاہیں معلوم کر لیں ہر عورت کی یہی خواہش ہے کہ اس کو ایک گھر ملے۔جہاں اس کو خوشی اور سکون ملے ہاں اس خوشی اور سکون میں جو چیز روکاوٹ ہے اس کو دور کرنے کے لیے تدابیر کی جائیں نہ کہ اس کی خوشی اور سکون کو ہی اس سے دور کرنے کی کوشش کی جائے۔

جسمانی تشدد یقیناً اس کی خوشیوں اور سکون کا دشمن ہے اور ہم اس کی وجوہات پاکستانی معاشرے میں اپنے سروے کی روشنی میں دیکھتے ہیں۔

جسمانی تشدد سے مراد ہم نے دھکا دینا، جھنجھوڑنا، مکا مارنا، لات مارا، گھسیٹنا یا کوئی چیز پھینک کر مارنا لیا ہے۔اور اس سے زیادہ سخت تشدد ہمارے نزدیک یہ ہے کہ کوئی فرد اپنی بیوی کو جلانے یا گلا گھوٹنے کی کوشش کرے۔ چھری ، پستول یا کسی قسم کے ہتھیار سے حملہ کرنے کی دھمکی دے یا حملہ کرے۔اس کے علاوہ تشدد کی کیفیت بعد کے نتائج سے بھی پر چلتی ہے کہ تشدد کے بعد کوئی درد ہوا،زخم لگا یاہڈی ٹوٹی یا ہسپتال جانے کی نوبت آئی وغیرہ وغیرہ ہم تشدد کی صورتحال کا ان تینوں اطراف سے جائزہ لیتے ہیں۔

❖ **اپنی بیویوں کو دھکا دینے اور جھنجھوڑنے والے %20 ہیں جبکہ %80 کا جواب نہیں میں تھا۔ اس%20 کی صورتحال یہ ہے۔**

- جہاں Arrange شادی تھی وہاں تناسب %17 ہے

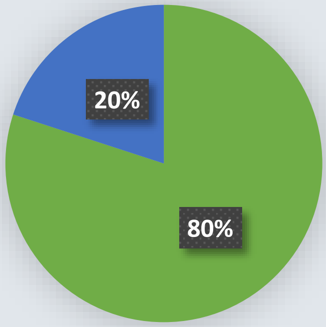

- پسند کی شادی میں یہ تناسب 48٪ ہے
- میٹرک سے کم تعلیم رکھنے والی عورت کا تناسب 27٪ ہے
- میٹرک تاانٹر تعلیم رکھنے والی عورت کا تناسب 5٪ ہے
- میٹرک تاانٹر تعلیم رکھنے والے مرد کا تناسب 21٪ ہے
- گریجویٹ یا اعلی تعلیم یافتہ مرد اور عورت کا تناسب 4٪ ہے
- جوائنٹ فیملی سسٹم میں متناسب 25٪ ہے
- الگ گھر میں رہنے والوں کا تناسب 16٪ ہے
- معاشی طور پر مستحکم افراد کا تناسب 5٪ ہے
- معاشی طور پر درمیانی افراد کا تناسب 9٪ ہے
- معاشی طور پر کمزور افراد کا تناسب 13٪ سے لے کر 36٪ ہے۔

جن گھرانوں میں تشددعا دتاً موجود ہے، جی ہاں وہ عورتیں جن پر تشدد ہوا تھا ان میں سے کچھ نے بتایا کہ ان کے باپ بھی ان کی ماں کو مارتے تھے اور ان کے سسر بھی ان کی ساس کو مارتے تھے۔بلکہ ان میں سے کچھ نے یہ بھی بتایا کہ انہوں نے بھی اپنے شوہر کو مارا ہے یا ایسا ہی ملتا جلتا کوئی کام کیا ہے مثلاً کچھ پھینک کر مارنا ، مکا مارنا وغیرہ وغیرہ ایسے گھرانوں میں تشدد کی شرح عام معاشرے سے زیادہ بڑھ کر ہے۔وہاں یہ شرح 63٪ ہاں کا جواب دینے والوں اور 37٪ نہیں کا جواب دینے والوں کی ہے۔

خیال رہے کہ 15٪ کل خواتین ہیں جن کے گھروں میں پہلے سے تشد د موجود ہے اور وہ ذہنی وجسمانی تشدد کا شکار رہی ہیں۔یہ 63٪ ان 15٪ عورتوں کا تناسب ہے نہ کہ کل جواب دہندہ کے لحاظ سے اور یہ صورتحال تمام سوالات کے جواب کی ہے۔اسی لیے ہم اس پر ہی اکتفا کرتے ہیں۔

یعنی ہم کہہ سکتے ہیں کہ تشدد کی وجوہات میں غربت ،تعلیم کی کمی، جوائنٹ فیملی سسٹم کے ساتھ ساتھ پسند کی شادی بھی ہے۔پسند کی شادی میں عورت عام عورت کے مقابلے میں زیادہ نقصان میں ہے اور معاشرے کے وہ گھرانے جہاں مار پیٹ عام ہے نہ مردوں کو برے رویے کا اندازہ ہے اور نہ عورتوں نے کوئی خاص حکمت عملی اپنائی ہے بلکہ وہ بھی برابر کے مقابلے میں ہیں یا مظلوم ہیں۔ایسے خاندانوں کے لیے ضرور معاشرہ کو ریاست کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے جس میں تعلیم اور تذکیر کے ساتھ اگر چھوٹی موٹی سزائیں بھی ہوں تو بھی روک تھام ہوسکتی ہے مگر عورت کے کردار کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا جب ایک UC ناظم جو پسماندہ علاقے سے تعلق رکھتا تھا اس سے کمیشن کے ممبر نے یہ پوچھا کہ آپ کے ہاں عورت کیوں پٹتی ہے تو اس نے کہا کہ ہمارے ہاں عورتیں زبان بہت چلاتی ہیں۔

عورتیں چیختی چلاتی ہیں اور پھر مرد ہاتھ اٹھاتا ہے ہم معاشرتی ناہمواری کو بھی اس تشدد کی وجہ قرار دے سکتے ہیں۔

- **جنھوں نے اپنی بیوی کو زندگی میں کبھی ایک بار، کبھی کبھار یا اکثر تھپڑ مارا ہے یا باز ومروڑا ہے یہ 26٪ ہیں۔اور اب وجوہات دیکھتے ہیں کہ تعلیم ،معاش اور موروثی حالات کس طرح یہاں اثرانداز ہوتے ہیں۔**

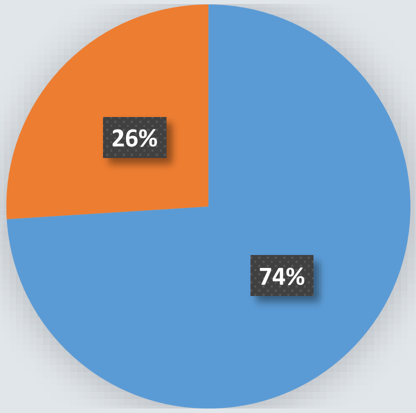

- جہاں ارینج میرج ہے وہاں تناسب %24 ہے
- جہاں پسند کی شادی ہے وہاں تناسب %53 ہے
- میٹرک سے کم عورت کی تعلیم کا تناسب %35 ہے
- میٹرک سے کم مرد کی تعلیم کا تناسب %31 ہے
- گریجویٹ مرد اور عورت دونوں کا تناسب %6 ہے
- جوائنٹ فیملی سسٹم میں یہ تناسب %31 ہے
- علیحدہ گھر میں رہنے والوں میں یہتناسب %22 ہے
- معاشی طور پر حکم افراد میں یہ تناسب %18 ہے
- معاشی طور پر درمیانی حیثیت کے افراد میں تناسب %4 ہے
- معاشی طور پر متوسط درجے کے افراد میں تناسب %14 سے %44 فیصد تک ہے۔

اور متشدد گھرانوں میں یہ تناسب %15 سے %33 ہے

اور جن گھروں میں تشد دموجود ہے (%15 گھروں میں سے)وہاں یہ تناسب %81 ہے۔اس طرح باقی صورتحال تو گزشتہ سوال کی طرح ہی ہے۔لیکن تعلیم کی کمی اور غربت مگر یہاں تھپڑ مارنے کا رواج کچھ زیادہ ہی ہے بلکہ بے انتہا ہے جو کہ ایک بد صورت انداز ہے۔

❖ **اپنی بیوی کو مکا مارنے کا کوئی چیز پھینک کر مارنے کی تعداد %11 ہے۔اور اس کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔**

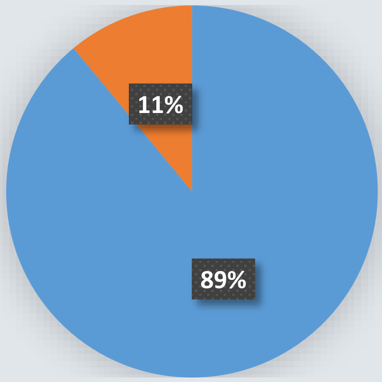

- جہاں ارینج میرنج ہے وہاں تناسب 11٪ ہے۔
- اور پسند کی شادی میں تناسب صرف 5٪ ہے۔
- میٹرک سے اگرکم تعلیم عورت کی ہے تناسب 14٪ ہے۔
- میٹرک سے اگرکم تعلیم مرد کی ہے تو تناسب 15٪ ہے۔
- گریجویٹ یا اعلیٰ تعلیم دونوں مرد اور عورت کی ہے تو دونوں کا تناسب ہے 03٪ ہے۔
- فیملی سسٹم میں تناسب 7٪ ہے۔
- علیحدہ گھر میں رہنے والوں میں یہ تناسب 14٪ ہے۔
- معاشی طور پر مستحکم افراد میں یہ تناسب 7٪ ہے۔
- معاشی طور پر درمیانی حیثیت کے افراد میں تناسب 2٪ ہے۔
- معاشی طور پرمتوسط درجے کے افراد میں تناسب 10٪ سے 17٪ہے۔
- اور متشدد گھرانوں میں یہ تناسب 15٪ سے 33٪ تک ہے۔

وجوہات:

یہاں صورتحال تھوڑی سی مختلف ہے ایک تو یہاں پسند کی شادی میں یہ تناسب 5٪ جبکہ اس سے پہلے پسند کی شادی میں تشدد کا تناسب ارنج میرج کے مقابلے میں زیادہ رہا ہے دوسرا یہاں تشدد والے گھرانوں میں تشدد کی یہ کیفیت کم ہورہی ہے۔

ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان گھرانوں میں مرد ہاتھ بہت اٹھاتے ہیں مگر زیادہ سختی سے مارنے میں خیال کرتے ہیں رویے خراب ہیں لیکن ان میں شدت نہیں ہے اس کے ساتھ ساتھ اب تک جوائنٹ فیملی سسٹم میں تشدد کا تناسب زیادہ رہا ہے اور علیحدہ گھر میں رہنے والوں میں یہ تناسب نسبتاً کم تھا مگر یہاں پر حیرت انگیز طور پر جو بات سروے سے سامنے آئی وہ یہ کہ فیملی سسٹم میں یہ تناسب 7٪ اورعلیحدہ گھرانوں میں 14٪ ہے لیکن گھروں میں لڑائی جھگڑا تو ہو جا تا ہے اور فیملی میں شاید زیادہ ہو تا ہے۔مگر زیادہ سختی نہیں ہوتی ہے خوش آئند بات یہ ہے کہ ہمارے گھرانوں میں عورت کو بہت ساری آسانیاں بھی حاصل ہیں۔

❖ **اب آتے ہیں تشدد کی زیادہ خراب شکل کی طرف یعنی اپنی بیویوں کو لات مارتے ہیں یا ان کو گھسیٹتے ہیں وہ12٪ ہیں اور اس کی تفصیل اس طرح ہے۔**

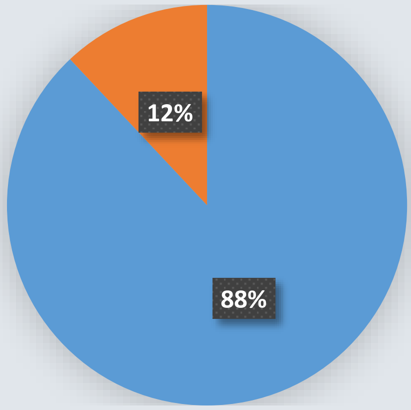

- ارینج میرج ہے وہاں تناسب 9٪ ہے
- پسند کی شادی ہے وہاں تناسب 46٪ ہے
- میٹرک سے کم عورت کی تعلیم کا تناسب 17٪ ہے
- میٹرک سے کم مرد کی تعلیم کا تناسب 11٪ ہے
- گریجویٹ مرداور عورت دونوں کا تناسب 4٪ ہے
- فیملی سسٹم میں یہ تناسب 15٪ ہے
- علیحدہ گھر میں رہنے والوں میں یہ تناسب 10٪ ہے

- معاشی طور پر مستحکم افراد میں یہ تناسب 5٪ ہے
- معاشی طور پر متوسط حیثیت کے افراد میں تناسب 1٪ ہے
- معاشی طور پر زور درجے کے افراد میں تناسب 7٪ سے 13٪ فیصد تک ہے۔

وجوہات:

یہ تشدد کی ذرازیادہ تکلیف دہ شکل ہے۔ان اعدادوشمار کے مطابق لات مارنا یا گھسیٹنے کا عمل جوائنٹ فیملی میں قدرے کم ہے۔معاشی طور پر مستحکم افراد میں بھی یہ تناسب کم ہے۔جبکہ یہ تناسب پسند کی شادی میں بڑھ کر 46٪ تک پہنچ گیا ہے۔اور ارینج میرج میں یہ 9٪ ہے تعلیم جتنی زیادہ ہے اتنا تشدد کا تناسب متوقع طور پر کم ہوتا جاتا ہے۔اور غربت بھی اس قسم کے تشدد میں ایک اہم عنصر ہے۔

❖ تشدد کی خراب ترین شکل یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو چھری گن یا کوئی بھی ہتھیار لے کر دھمکائے زدوکوب کرے یا یہ کہے کہ میں تمہیں مارڈالوں گا اگرچہ وہ اسے مارے نہیں صرف دھمکائے مگر یہ بھی عورت کو بے حد خوفزدہ کر دیتا ہے اور اس کی جان کو خطرے میں ڈال دیتا ہے۔اس کا تناسب اگرچہ ہمارے معاشرے میں بہت کم ہے لیکن پھر بھی اس کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا ہے ان کی کل تعداد 1٪ سے بھی کم ہے۔

اس کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

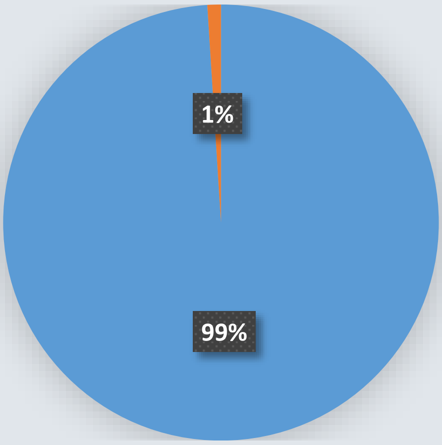

- اریج میرج ہے وہاں تناسب 0٪
- پسند کی شادی ہے وہاں تناسب 0٪
- میٹرک سے کم تعلیم کا تناسب 0٪
- گریجویٹ اور اعلی تعلیم یافتہ 0٪
- فیملی سسٹم میں تناسب ہے۔0٪
- علیحدہ گھر میں رہنے والوں میں تناسب 0٪
- معاشی طور پر مستحکم افراد میں تناسب ہے۔4٪
- معاشی طور پر درمیانہ حیثیت کے افراد میں تناسب ہے0٪
- معاشی طور پر کمزور درجے کے افراد میں تناسب ہے۔0٪

اور جن گھروں میں تشدد ہوتا ہے تناسب ہے 1٪ سے 15٪

یہاں مقام حیرت یہ ہے کہ معاشی طور پر خوش حال افراد میں تناسب ٪ 4 ہے جبکہ باقی محمود و ایاز ایک میں وہاں 0٪ تناسب ہے اور تو اور تشدد والے گھرانوں میں بھی یہ شرح1٪ ہے۔

❖ ہتھیار کی دھمکی دینا یا مارنے کی دھمکی دینا اگر خراب ترین ہے۔تو حملہ کرنے کی کوشش کرنا خطرناک ترین ہے۔اس کا تناسب بھی 1٪ سے کم ہے اسکی تفصیل اس طرح ہے۔

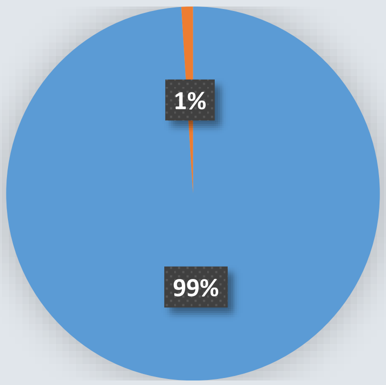

- ارینج میرج میں تناسب ہے0%
- پسند کی شادی میں تناسب ہے0%
- میٹر سے کم تعلیم میں تناسب ہے0%
- گریجویٹ اور اعلی تعلیم یافتہ میں تناسب ہے0%
- جوائنٹ فیملی سسٹم میں تناسب ہے0%
- علیحدہ گھر میں رہنے والوں میں تناسب ہے۔0%
- معاشی طور پر مستحکم افرادمیں تناسب ہے 0%
- معاشی طور پر درمیانے درجے کے افراد میں تناسب ہے۔0%
- معاشی طور پر کمزور افراد میں تناسب ہے 0%
- اور جن گھرانوں میں تشدد ہوتا ہے وہاں 15% سے 0% تناسب ہے

اور حقیقت بھی یہی ہے کہ ہمارے ہاں عام طور پر گھرانوں میں حملہ کرنے زخمی کرنے کی کوئی روایات نہیں ہے۔آپ کہہ سکتے ہیں کہ اخبارات میں تو آئے دن ایسی خبریں آتی ہیں پہلی بات یہ کہ 100 میں ایک یا دو نہیں بلکہ ہزار دو ہزار میں ایک دو ہوتی ہیں۔

دوسری بات یہ کہ یہ واقعات گھروں کے روز مرہ واقعات سے تعلق نہیں رکھتے بلکہ استثنائی کیس ہے جن پہ کمیشن کام کر رہا ہے کہ جن عورتوں کو جان سے مار دیا گیا ہے یا جنھوں نے خودکشی کی وہاں کیا اسباب تھے؟ (انشاء اللہ مرتب شدہ رپورٹ جلد پیش کریں گے) بظاہر ہمارے اب تک کے کام (خودکشی + قتل کی وجوہات) میں یہ سامنے آیا ہے کہ وجہ گھریلو

نظام میں مرد کی عورت پر برتری نہیں بلکہ دشمنی، کرپشن بے راہ روی ہے۔ تفصیل انشاء اللہ ہم اپنے اگلے کتابچے میں پیش کریں گے۔

❖ **اب ہم آتے ہیں تشدد کی خراب ترین شکل کی طرف یعنی جو افراد اپنی بیویوں کا گلا دباتے ہیں یا ان کو جلانے کی کوشش کرتے ہیں وہ 4٪ ہیں اگرچہ یہ تعداد بہت کم ہے مگر یہ بھی زیادہ ہے کیونکہ تشدد کی اس شکل کا یہ تناسب بھی فکرمند کرنے کے لیے کافی ہے اسکی تفصیل یہ ہے کہ**

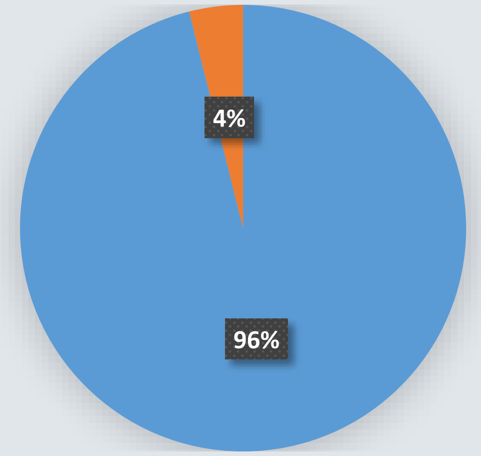

- ارینج میرج میں تناسب ہے 4٪
- پسند کی شادی میں تناسب ہے 2٪
- میٹرک سے کم تعلیم میں تناسب ہے 6٪
- گریجویٹ اور اعلی تعلیم یافتہ میں تناسب ہے 2٪
- جوائنٹ فیملی سسٹم میں تناسب ہے 3٪
- علیحدہ گھر میں رہنے والوں میں تناسب ہے۔ 5٪
- معاشی طور پر مستحکم افراد میں تناسب ہے 4٪
- معاشی طور پر متوسط درجے کے افراد میں تناسب ہے۔ 1٪
- معاشی طور پر کمزور افراد میں تناسب ہے 6٪ سے 0٪

اور جن گھرانوں میں تشدد ہوتا ہے وہاں تناسب ہے13٪

یہاں صورتحال خاصی مختلف ہے در میانہ درجے کے معاشی حیثیت رکھنے والے افراد میں یہ تناسب بہت کم ہے جبکہ پسند کی شادی میں بھی تناسب کم ہے۔ تعلیم یافتہ میں زیادہ ہے اور حیرت کی بات یہ ہے کہ معاشی طور پہ مستحکم افراد میں بھی زیادہ ہے۔

❖ اب تشدد کا جائزہ ایک اور رخ سے لیتے ہیں تشدد کس طرح کیا؟ یہ بات تو ہم دیکھ چکے ہیں مگر کتنا کیا؟ اس کا جائزہ لینے کے لیے ہمارے سوالات اس طرح کے ہی تھے جس سے یہ واضح ہو سکے شوہر کی مار کھانے کے بعد جن عورتوں کے جسم پر کوئی نشان پڑا (چوٹ کا) یا انہیں درد ہوا جس کا انہیں بعد میں انداز ہ ہو ا وہ 8٪ ہیں اس کی تفصیل اس طرح ہے۔

- ارینج میرج میں تناسب ہے 8٪
- پسند کی شادی میں تناسب ہے 4٪
- میٹرک سے کم تعلیم یافتہ عورت کا تناسب ہے10٪
- میٹرک سے کم مرد کی تعلیم کا تناسب 9٪
- گریجویٹ مرد یا عورت دونوں کا تناسب ہے5٪ سے 4٪
- جوائنٹ فیملی سسٹم میں تناسب ہے 6٪
- پر علیحدہ گھر میں رہنے والوں میں تناسب ہے-10٪
- معاشی طور پر مستحکم افراد میں تناسب ہے14٪

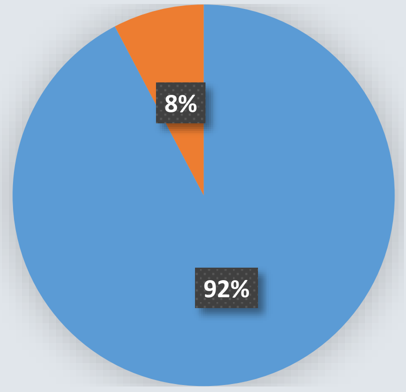

- معاشی طور پر متوسط حیثیت افراد کا تناسب ہے۔3٪
- معاشی طور پر کمزور درجے کے افراد کا تناسب ہے 9٪-3

یہاں کم تعلیم یافتہ افراد میں تناسب زیادہ اور اعلیٰ تعلیم یافتہ میں کم ہے۔اس طرح پسند کی شادی میں کم اور ارینج میریج میں زیادہ جوائنٹ فیملی سسٹم میں کم اور علیحدہ گھر میں زیادہ اور حیران کن بات یہ ہے کہ معاشی طور پر تمام افراد میں تناسب 14٪ ہے اور متوسط طبقے میں 3٪ ہے کمزور افراد میں 3٪ سے 9٪ ہے۔ **"عمومی خیال یہ پایا جاتا ہے کہ تنگی زیادہ مار پیٹ کراتی ہے"**

❖ **اگر تشدد کے بعد عورت کی ہڈی ٹوٹ جائے یا اس کو زخم ہو جائے تو اس کا مطلب ہے کہ تشدد زیادہ قابل گرفت ہے ایسی عورتیں جن کی کوئی ہڈی ٹوٹی یا انہیں زخم آئے وہ3٪ ہیں اس کی تفصیل کچھ اس طرح سے ہے۔**

- ارینج میرج میں تناسب ہے 3٪
- پسند کی شادی میں تناسب ہے 2٪
- میٹرک سے کم تعلیم یافتہ عورت کا تناسب ہے3٪
- میٹرک سے کم مرد کی تعلیم کا تناسب 2٪
- گریجویٹ مرد یاعورت دونوں کا تناسب ہے1٪
- جوائنٹ فیملی سسٹم میں تناسب ہے 1٪
- علیحدہ گھر میں رہنے والوں میں تناسب ہے۔5٪
- معاشی طور پر مستحکم افراد میں تناسب ہے 4٪
- معاشی طور پر متوسط حیثیت افراد کا تناسب ہے 1٪

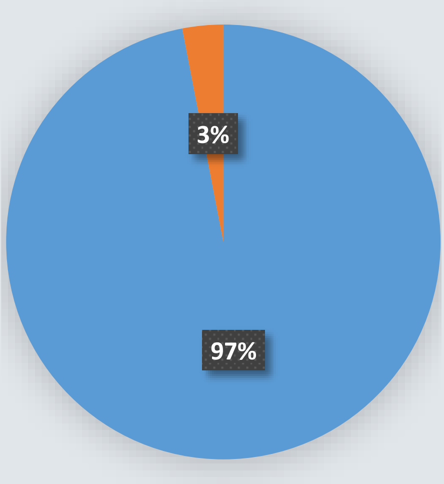

- معاشی طور پر کمزور درجے کے افراد کا تناسب ہے۔%6سے %1

یہاں کم تعلیم یافتہ افراد میں تشدد کا تناسب %2 اور اعلی تعلیم یافتہ طبقے میں تناسب %1 ہے۔ جوائنٹ فیملی میں %1 جب علیحدہ گھروں میں رہنے والوں %5 ہے اور معاشی طور پر خوشحال لوگوں میں تناسب %4 ہے اور متوسط طبقہ میں بھی یہ تناسب صرف %1 ہے کمزور طبقہ میں %3 ہے یہاں پر زیادہ مشکل میں وہ عورتیں ہیں جو علیحدہ گھروں میں رہتی ہیں۔

اگر تشدد کے بعد کسی عورت کو ڈاکٹر کے پاس یا پھر اسپتال جانا اشد ضروری ہو جائے تو پھر تشدد کی اس شکل کو ہم تشدد نہیں حیوانیت میں شمار کرتے ہیں اگر چہ یہ تناسب ہمارے یہاں ترقی یافتہ قوموں کے مقابلے میں نہ ہونے کے برابر ہے۔

امریکہ میں %60 عورتیں شوہر یا بوائے فرینڈ کے ہاتھوں قتل ہوتی ہیں اور برطانیہ میں %22 سے%35 تک عورتیں ایمرجنسی روم میں جسمانی تشدد کی وجہ سے آتی ہیں اور تقریادو (۲) خواتین ہفتے میں زندگی سے ہاتھ دھوبیٹھی ہیں۔

❖ پھر بھی ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ ہمارے یہاں تشد دوکتنا ہے یہاں %4 عورتوں کو ہسپتال جانے کی نوبت آتی ہے۔اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

- ارینج میرج میں تناسب ہے %4
- پسند کی شادی میں تناسب ہے%0

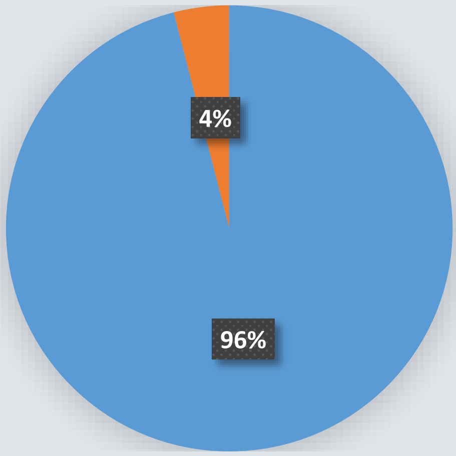

- میٹرک سے کم تعلیم یافتہ عورت کا تناسب ہے 4٪
- میٹرک سے کم مرد کی تعلیم کا تناسب 3٪
- گریجویٹ مرد یا عورت دونوں کا تناسب ہے 0٪
- فیملی سسٹم میں تناسب ہے 1٪
- علیحدہ گھر میں رہنے والوں میں تناسب ہے۔ 6٪
- معاشی طور پر مستحکم افراد میں تناسب 1٪
- معاشی طور پر متوسط حیثیت کے افراد کا تناسب ہے 1٪
- معاشی طور پر کمزور درجے کے افراد کا تناسب ہے۔ 6٪ سے 1٪

یہاں پر اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد میں تشدد کے واقعات کے بعد عورت کا ڈاکٹر کو دکھانا یا ہسپتال جانا اس کا تناسب 0٪ ہے جبکہ تعلیم یافتہ طبقے میں تشدد کی یہ شکل موجود ہے اگر چہ یہاں تناسب بہت ہی کم ہے۔ لیکن پھر بھی ہمیں یہ دیکھنا چاہیے کہ یہ تناسب بھی کیوں ہے اور ہمارے معاشرے سے اس لعنت کو دور کرنے کے لئے ہمیں کیا ضروری تدابیر اختیار کرنی ہوں گی۔

وجوہات:

ہم گزشتہ صفحات میں تفصیل سے وضاحت کر چکے ہیں کہ گھریلو تشدد کا تناسب تعلیمی ، معاشی اور گھریلو صورتحال کے حساب سے گھٹتا بڑھتا ہے۔ اگر ہم یکجا کریں تو وجوہات کچھ اس طرح بنتی ہیں جو درج ذیل ہیں۔

- تعلیم یافتہ گھرانوں کی نسبت کم تعلیم یافتہ گھرانوں میں تشدد کی شرح زیادہ ہے۔
- متوسط طبقے کی نسبت خوشحال طبقہ اور معاشی طور پر کمزور طبقے میں تشدد کی شرح زیادہ ہے۔
- فیملی سسٹم کی نسبت علیحدہ گھروں میں رہنے والوں میں تشدد کی شرح زیادہ ہے۔
- ارینج میرج اور پسند کی شادی میں تناسب بدلتا رہتا ہے۔کہیں پسند کی شادی میں زیادہ ہے اور کہیں ارینج میں زیادہ ہے۔
- جن گھرانوں میں تشدد زیادہ ہے لیکن جن گھرانوں میں تشدد ہوتا رہا ہے وہاں تشدد کی شرح زیادہ ہے ان گھرانوں کی تعداد15% ہے اور جب مزید سوالات کئے گئے تو معلوم ہوا کہ ان کے گھر والوں میں 9% مرد شراب پیتے ہیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ تشدد کی ایک بڑی وجہ شراب کا استعمال بھی ہے جسکی وجہ سے انسان کا ذہن ماؤف ہو جاتا ہے۔اور وہ ہوش و خرد سے بیگانہ ہو جا تا ہے۔(15% میں سے 9%یعنی تقریباً60% افراد شراب پیتے ہیں)

ہم نے اپنے گزشتہ سروے میں طلاق کی وجوہات میں یہ سوال بھی جاننا چاہا تھا کہ کتنے افراد ٹی وی کے پروگرام دیکھتے ہیں تو معلوم ہوا کہ اسٹار پلسStar Plus" دیکھنے والوں کی اکثریت تھی۔اس لیے ہم تشد د کی جو بات میں میڈیا سے متاثر ہونے والوں کو نظر انداز نہیں کر سکتے ہیں۔

سدباب:

سدباب کے لیے کمیشن مندرجہ ذیل سفارشات پیش کرتا ہے

1) تعلیم کو عام کرنے کی کوشش کی جائے۔کرپشن کو ختم کرنے کا منصوبہ Grass Root Level پر لایا جائے۔کیونکہ بے شمار سرکاری اسکول موجود ہیں لیکن وہاں تعلیم نہیں دی جاتی ہے۔جبکہ اساتذہ کی تنخواہیں اور دیگر اخراجات سرکاری خزانے سے ماہ بہ ماہ ادا ہورہے ہیں۔ کہاں جاتے ہیں؟ اس کا حساب کوئی نہیں رکھتا ہے؟

2) شراب کی خرید وفروخت کا ہم کوئی نوٹس نہیں لیتے حالانکہ یہ اسلامی نقطہ نظر سے ام الخبائث ہے اور ہمارے معاشرے کے لیے ہرلحاظ سے تباہ کن ہے معاشرے کو شراب سے نجات دلانے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

3) خاندانی نظام کی برکات سے ہمیں معاشرہ کو متعارف کرانا چاہیے نہ کہ اس سے بد ظن کیا جائے۔کیونک علیحدہ گھر میں اگر کچھ فوائد ہیں تو نقصان بھی ہے۔

4) غربت کے خاتمے کے لیے اگر کوئی انتظام نہ کیا گیا توباقی تجاویز بے فائدہ ہی رہیں گی اور اسلام سب سے زیادہ غربت کے خاتمے پرتوجہ دیتا ہے۔زکوۃ صدقات اور مال خرچ کرنے کا نظام سب غربت کا ہی تدراک ہے۔اس لیے ہمیں اسلام کی برکات سے مستفید ہونے کے لیےاسلامی ضابطوں کو اختیار کرنا چاہیے۔

ایک بات اور میں عورت کو مقابلے کے بجائے حکمت، صبر اور درگزر بھی سکھانا ہوگا ایک یونین کونسل کے ناظم سے جہاں بہت زیادہ جھگڑے ہوتے تھے جب یہ پوچھا گیا کہ آپ کے ہاں عورت کیوں اتنی مار کھاتی ہے تو انہوں نے جواب دیا۔

"عورت زبان بہت چلاتی ہیں اور مرد ابھی بہت اٹھاتے ہیں" جب ان عورتوں نے جو تشدد کا شکار تھیں یہ پوچھا گیا کہ کیا آپ نے کبھی بھی اپنے شوہر کو مارایامارنے کی کوشش کی تو%40 کا جواب تھا کہ ہاں ایسا ہوا ہے۔

لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں ہے کہ عورت کو صرف صبر اور درگزر کی نصیحت کر کے ظلم کے حوالے کردیا جائے۔ایک ادار محتسب برائے خواتین ضرور مرکز اور صوبوں کی سطح پر بنایا جائے تا کہ وہاں خواتین کی جائز شکایات کا ازالہ ہو اور خواتین بھی اپنے اندر حوصلہ پائیں۔

ہمیں تشدد کی وجوہات کو مد نظر رکھ کر تدابیر ضرور اختیار کرنی چاہیں گر تدابیر اختیار کرتے ہوئے زمینی حقائق کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ہمیں اپنے مسائل کو اپنی ہی نگاہ سے دیکھنا چاہیے نہ کہ دوسروں کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے۔

جس معاشرے میں %50 عورتیں اپنے گھر کے مردوں کے ہاتھوں بے حرمت ہوتی ہیں عورتیں اپنے بوائے فرینڈز سے پٹتی ہیں -%35 عورتیں ایمرجنسی میں ہسپتال لائی جاتی ہیں۔ وہ ہم سے یہ کہیں کہ تمہارے ہاں %3 عورتیں شوہر سے پٹنے کے بعد کیوں اسپتال میں آتی ہیں۔

کیونکہ عورتیں گھروں میں پٹتی ہیں اسی لیے گھر خراب ہیں اور یہ گھرانے کیونکہ اسلامی ہیں اسی لیے اسلامی اصولوں کو ہی ختم کردیا جائے۔یاد رہے کہ اسلام نے تمام انسانوں کو تو فلاح کا نظام دیا ہے اور عورتوں کی خوشحالی سکون اور فلاح کا جو نظام اسلام کے پاس ہے وہ کہیں بھی نہیں

اگر آج پاکستان میں 71٪ عورتیں اپنے گھروں میں امن سے ہیں اور مطمئن زندگی بسر کر رہی ہیں تو یہ اسلامی نظام ہی کی برکات ہیں اور 29٪ عورتیں اگر گھروں میں کم یا زیادہ مشکل اور پریشانی کا شکار ہیں تو وجہ اسلام نہیں بلکہ ہمارے گھرانوں میں زبردستی دوسری تہذیب اور دوسرے نظام کو فلاح کا نظام کہہ کر مسلط کرنے کی کوشش کے نتائج ہیں۔

اسلام نہ شراب کی اجازت دیتا ہے اور نہ ہی جہالت کو پسند کرتا ہے اور نہ ہی اس نے یہ کہا ہے کہ میڈیا کو اتنا بے راہ ہونا چاہیے کہ انسان اپنی اقدار ہی بھول جائے۔

خواتین پر تشدد کے ذمہ دار عناصر کی وضاحت کے لیے ہم اپنے گزشتہ سروے "کام کرنے والی خواتین کی تجزیاتی رپورٹ" کا ایک حصہ یاد ہانی کے لیے پیش کررہے ہیں۔جب خواتین سے پوچھا گیا کہ عورتوں پر ظلم کا ذمہ دار کون ہے؟

53٪ خواتین کو شکایت تھی کہ ان کے مردان پڑھ ہیں اوران کے ساتھ ہی سلوک نہیں کرتے۔

17٪ خواتین نے بتایا کہ اسلامی تعلیمات کی کمی ہے۔

6٪خواتین نے بتایا کہ ان کے شوہر نشہ کرتے ہیں۔

5٪ خواتین نے اجتماعی خاندانی نظام کو ذمہ دار ٹھہرایا

19٪ خواتین نے کوئی جواب نہیں دیا۔

ہم یاد دلاتے چلیں کہ یہ جمہوریت کا دور ہے۔خواتین کی آزادی کا دور ہے اور اس دور میں خواتین کی رائے کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ہم نے بھی خواتین کی رائے آپ کے سامنے رکھی ہے اس امید پر کہ خواتین کی رائے کا احترام کیا جائے گا۔